45076 ـ اگر سلام كے بعد سجدہ سہو كيا جائے تو كيا تشھد اور سلام ہو گا ؟

سوال

اگر ميں نماز ميں سلام كے بعد سجدہ سہو كروں تو كيا ميں دوبارہ تشھد بيٹھ كر سلام پھيروں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

سلام كے بعد سجدہ سہو كرنے والے كے ليے دوبارہ سلام پھيرنا لازم ہے ليكن وہ تشھد دوبارہ نہيں پڑھے گا.

امام بخارى اور مسلم رحمہما اللہ نے محمد بن سيرين سے بيان كيا ہے وہ كہتے ہيں ميں نے ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ كو فرماتے ہوئے سنا كہ:

" ہميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ظہر يا عصر ميں سے كوئى ايك نماز پڑھائى اور دو ركعت ادا كر كے سلام پھير ديا، اور پھر مسجد كے قبلہ رخ درخت كے تنے كے ساتھ سہارا ليا اور آپ غصہ كى حالت ميں تھے، لوگوں ميں ابو بكر، اور عمر رضى اللہ تعالى عنہما بھى تھے، ليكن وہ بات كرنے سے گھبرا گئے، لوگ جلدى سے نكلے اور كہنے لگے: نماز كم ہو گئى، ذواليدين رضى اللہ تعالى عنہ اٹھے اور كہنے لگے: اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم كيا نماز كم ہو گئى ہے يا آپ بھول گئے ہيں ؟

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے دائيں بائيں ديكھا اور فرمايا:

ذواليدين كيا كہہ رہا ہے ؟

لوگوں نے جواب ديا: اس نے سچ كہا ہے، آپ نے تو صرف دو ركعت نماز پڑھائى ہے، چنانچہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے دو ركعت نماز اور پڑھائى اور سلام پھر ديا، اور پھر تكبير كہہ كر سجدہ كيا پھر تكبير كہہ كر سر اٹھايا پھر تكبير كہہ كر سجدہ كيا، اور پھر تكبير كہہ كر سجدہ سے سر اٹھايا"

محمد بن سيرين كہتے ہيں: مجھے بتايا گيا كہ عمران بن حصين رضى اللہ تعالى عنہ نے فرمايا: پھر رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے سلام پھيرا "

صحيح بخارى حديث نمبر (482) صحيح مسلم حديث نمبر (573).

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی اور تین رکعت ادا کر کے سلام پھیر دیا اور پھر اپنے گھر چلے گئے، چنانچہ ایک شخص جسے خرباق کہا جاتا تھا اور اس کے ہاتھ لمبے تھے نے اٹھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ایسے کیا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل ذکر کیا، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غصہ کی حالت میں اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے لوگوں کے پاس آئے اور فرمانے لگے:

" کیا یہ سچ کہہ رہا ہے ؟

لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت پڑھائی، پھر سلام پھیرا اور پھر دو سجدے کر کے سلام پھیر دیا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (574).

شیخ محمد بن صالح بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اگر سجدے سلام کے بعد ہوں تو سلام ضروری ہے، چنانچہ دو سجدے کر کے سلام پھیرے جائے "

لیکن کیا اس کے لیے تشھد بھی ضروری ہے ؟

اس میں علماء کرام کے ہاں اختلاف ہے، راجح یہ ہے کہ تشھد واجب نہیں " اھـ

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (14 / 74).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا سجدہ سہو کے بعد تشھد بیٹھا جائیگا یا نہیں، چاہے سجدہ سہو سلام سے پہلے ہو یا بعد میں ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

اگر سجدہ سہو سلام سے قبل ہو تو بلا شک و شبہ اس کے بعد تشھد بیٹھنا مشروع نہیں، لیکن اگر سلام کے بعد سجدہ سہو ہو تو اس میں اہل علم کا اختلاف ہے، راجح یہی ہے کہ صحیح احادیث میں اس کا ذکر نہ ہونے کی بنا پر یہ مشروع نہیں " اھـ

ديكهين: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (7 / 148).

والله اعلم .